مولانا محمد حیات رحمہ اللہ (پنڈی گھیپ) کی یاد میں

تحریر: پروفیسر حافظ عبدالغفار پنڈی گھیپ

مورخہ ۱۴ مئی ۲۰۰۱ء بروز ہفتہ نامور عالم دین اور جمعیت اہلحدیث کے مرکزی رہنما مولانا محمد حیات دار فانی سے کوچ کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا کی وفات نہ صرف علاقہ پنڈی گھیپ بلکہ جماعت اہلحدیث کے لیے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے کیونکہ مولانا کا تعلق اس گھرانے سے تھا، جس نے قیام پاکستان کے بعد جموں کشمیر سے پاکستان ہجرت کی۔ بچپن میں والدِ محترم کی وفات کے بعد دینی تعلیمات کے حصول کیلئے گوجرانوالہ میں شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ جیسی بزرگ ہستی سے کتب احادیث کی تعلیم حاصل کی۔ پھر استاذِ محترم مولانا اسماعیل سلفیؒ کے حکم پر ہی پنڈی گھیپ میں تشریف لائے اور دینی وجماعتی خدمات کا آغاز کیا اس وقت جماعتی احباب کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی، لیکن مولانا مرحوم کی شب وروز کی انتھک کوششوں اور حسنِ اخلاق سے نہ صرف مسلک اہلحدیث ترقی کی منازل طے کرنے لگا بلکہ مسجد اہلحدیث نے ایک باقاعدہ دینی تعلیمی ادارے کا مقام حاصل کر لیا۔

دوستوں کے تعاون سے پنڈی گھیپ میں ہی پانچ کنال کی اراضی مسجد ومدرسہ اہلحدیث کیلئے حاصل کر لی اور عظیم الشان مسجد ومدرسے کی تعمیر کا آغاز کر دیا جو ایک یادگار کے طور پر موجود ہے۔ مولانا مرحوم انتہائی ملنسار اور باخلاق تھے اسی وجہ سے آپ کا حلقہ احباب کافی وسیع تھا۔ مولانا مرحوم علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کے قریبی ساتھی تھے۔ تحفظ حرمین شریفین مومنٹ میں بھی علامہ محمد مدنی صاحب کے شانہ بشانہ مولانا نے بڑا کلیدی کردار ادا کیا علاقے میں دینی خدمات کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مولانا مرحوم نے اپنی ذاتی کاوشوں سے علاقے بھر میں تقریباً سولہ عظیم مساجد تعمیر کرائیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب علاقے بھر میں مولانا کی وفات کی خبر پہنچی تو ہر آنکھ پر نم تھی، اور ہر کوئی پنڈی گھیب کی طرف رواں دواں تھا۔ مولانا مرحوم کا جنازہ شہر پنڈی گھیپ کا ایک تاریخی جنازہ تھا جس میں نہ صرف علاقے بھر سے بلکہ دور دراز علاقہ جات راولپنڈی، جہلم، چکوال، ملتان خورد سے بھی جماعتی احباب تشریف لائے۔ نامور علمائے کرام اور عمائدینِ جماعت نے بھی شرکت کی، جن میں حافظ عبدالحمید عامر جہلمی، مولانا محمود الحسن غضنفر چکوال، حضرت مولانا محمد ابراہیم ملتان خورد چوہدری محمد یونس ناظم مالیات راولپنڈی قاضی عابد، قاضی سلطان، راولپنڈی خواجہ نعیم چکوال وغیرہ شامل ہیں۔

حضرت مولانا حافظ عبدالرزاق سعیدی فاروق آباد نے نمازِ جنازہ پڑھائی، مولانا محمد حیات کی وفات کے بعد امید کی کرن مولانا مرحوم کا لڑکا حافظ ارشد محمود ہے۔ جسے مولانا نے دینی تعلیمات کے لیے وقف کر رکھا تھا اور جس کی تعلیم اب آخری مراحل میں ہے۔ احبابِ جماعت سے التماس ہے کہ وہ جہاں مولانا مرحوم کی بلندی درجات کے لیے دعا کریں۔ وہاں یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حافظ ارشد محمود کو یہ توفیق دے کہ وہ اپنے والد مرحوم کے مشن کو جاری رکھ سکے۔ آمین